



سوال

(246) مرحومہ کے مہر کی مستحق اس کی لڑکیاں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مرحوم زید کی بیوی فوت ہو چکی ہے اور مرنے کے وقت میں صراحت، نہیں کی، اس کی لڑکیاں موجود ہیں مرحومہ کے مہر کے مستحق اس کی لڑکیاں ہیں یا اس کے ماں، باپ، بھائی، بہن؟ دلائل واضحہ کے ساتھ بیان کیا جائے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مرحوم زید کی بیوی کا مہر اس کی اپنی ملکیت ہے، جسے اس کی اور ملکیتیں ہوتی ہیں۔ پاس اس کی اور ملکیتوں اور جائیدادوں کے ترکہ کا جو حکم ہے وہی حکم "مہر" کا بھی ہے۔ صورت مستولہ میں اس کے کل مہر کا ایک سدس اس کی ماں کو، اور دوسرا سدس اس کے باپ کو اور چار سدس یعنی: مہر کا دو تہائی لڑکیوں کو ملے گا، بھائی اور بہن محروم ہوں گے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2 - کتاب الفرائض والہبۃ

صفحہ نمبر 448

محدث فتویٰ